شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

16اکتوبر2025ء

پریس ریلیز

غزہ میں جنگ بندی کے حوالے سے کانفرنس میں وزیرِاعظم پاکستان کا امریکی صدر ٹرمپ کی تعریف میں زمین و آسمان کے قلابے ملانا انتہائی شرم ناک ہے۔

اسرائیلی کنیسٹ میں ٹرمپ کے اِس بیان کہ امریکہ نے اسرائیل کی 'فتح' کے لیے بے پناہ اسلحہ دیا ہے نے ثابت کر دیا ہے کہ ٹرمپ 'امن کا داعی' نہیں بلکہ فلسطینیوں کی نسل کُشی میں برابر کا شریک ہے۔

(شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): غزہ میں جنگ بندی کے حوالے سے کانفرنس میں وزیرِاعظم پاکستان کا امریکی صدر ٹرمپ کی تعریف میں زمین و آسمان کے قلابے ملانا انتہائی شرم ناک ہے۔اسرائیلی کنیسٹ میں ٹرمپ کے اِس بیان کہ امریکہ نے اسرائیل کی 'فتح' کے لیے بے پناہ اسلحہ دیا ہے نے ثابت کر دیا ہے کہ ٹرمپ 'امن کا داعی' نہیں بلکہ فلسطینیوں کی نسل کُشی میں برابر کا شریک ہے۔ان خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔انہوں نے کہا کہ وزیرِاعظم پاکستان نے امریکی صدر کی جس شرم ناک انداز میں چاپلوسی کی اُس سے پوری قوم کا سر شرم سے جُھک گیا ہے۔موصوف نے نہ صرف ٹرمپ کو 'امن کا حقیقی داعی' قرار دیا بلکہ اِس بات کو پھر دہرایا کہ صدر ٹرمپ ہی امن کے نوبل انعام کا اصل حقدار تھا۔ٹرمپ نے وزیرِاعظم پاکستان کی اِس تقریر کے بعد کہا کہ اب میرے کہنے کے لیے کیا بچ گیا ہے۔یہ الفاظ پاکستانیوں کے منہ پر کسی طمانچہ سے کم نہیں۔انہوں نے سوال اُٹھایا کہ وزیرِاعظم پاکستان نے بے حمیتی پر مبنی تقریر کس کے حکم پر کی؟صدر ٹرمپ نے پاکستان کے فیلڈ مارشل کو بھی اپنی پسندیدہ شخصیت قرار دیا۔انہوں نے سوال اُٹھایا کہ کیا یہ وہی ٹرمپ نہیں جس نے اپنے پہلے دورِ حکومت میں یروشلم کو ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کا دارالحکومت قرار دیا تھا اور اسرائیل میں امریکی سفارت خانے کو تل ابیب سے یروشلم منتقل کر دیا تھا۔عرب ممالک کو ابراہم اکارڈز کا جھانسا دے کر کئی ایک سے اسرائیل کو تسلیم کروا لیا تھا۔ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کی پارلیمان میں خطاب کے دوران، جسے انتہائی ڈھٹائی کے ساتھ تمام پاکستانی ٹی وی چینلز پر براہِ راست دکھایا گیا، ٹرمپ نے جنگی مجرم نیتن یاہو کو کامیاب ترین لیڈر قرار دیا، جس نے ایک بار پھر ثابت کر دیا کہ ہر امریکی صدر درحقیقت اسرائیل کا بغل بچہ ہوتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ آج بھی ٹرمپ کے 'امن منصوبے' میں فلسطینیوں کے لیے اسرائیلی غلامی کے سوا کچھ نہیں، بلکہ بین السطور اسرائیل کو باقاعدہ مشرقِ وسطیٰ کا تھانیدار بنانے اور گریٹر اسرائیل کے منصوبے کو تیزی سے آگے بڑھانے کی توثیق کی گئی ہے۔پھر یہ کہ فلسطین و غزہ میں تحاریکِ مزاحمت سے ہتھیار ڈالنے کا کُھلا مطالبہ ہے۔انہوں نے کہا کہ ٹرمپ اور نیتن یاہو کی شدید خواہش ہے کہ تمام عرب اور غیر عرب مسلم ممالک جلد از جلد اسرائیل کو تسلیم کر کے اُس سے سفارتی، سیاسی اور تجارتی تعلقات قائم کر لیں تاکہ (خاکم بدہن) قضیہ فلسطین اور مسجدِ اقصیٰ کی حرمت کا معاملہ ہی ختم ہو جائے، اور یہی ابراہم اکارڈز کی نئی صورت ہے۔انہوں نے کہا کہ مسلم ممالک جان لیں کہ اسرائیل اُس بچھو کی طرح ہے جس کی فطرت میں مسلمان ممالک کو ڈسنا ہے۔ لہٰذا مسلم ممالک اسرائیل اور اُس کے معاونین کے ساتھ تعلقات قائم کرنے کی بجائے اِس ناجائز صہیونی ریاست کے خاتمہ کے لیے متحد ہوں۔

جاری کردہ
رضاء الحق
مرکزی ناظم نشرواشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: October 16th, 2025

Heaping lavish praise on US President Trump by the PM of Pakistan at the Gaza ceasefire conference is utterly disgraceful.
Trump's statement in the Israeli Knesset that the United States provided vast weaponry for Israel's 'victory' proves he is no champion of peace but a co-participant in the genocide of the Palestinians.
(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was stated by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh,** in a statement. He said that the Prime Minister of Pakistan's fulsome flattery of President Trump at the conference on a Gaza ceasefire brought shame on the entire nation; not only did the prime minister describe Trump as a true advocate of peace, he went so far as to repeat the claim that President Trump alone deserved the Nobel Peace Prize — a claim after which Trump himself said, "What else is left for me to say?" — words that, he added, landed like a slap on the face of Pakistanis. **Shujauddin Shaikh** asked on whose orders the prime minister delivered such a craven, flattering speech, noting that Trump has even called Pakistan's Field Marshal his favourite personality. He recalled that this is the same Trump who, during his first term, recognised Jerusalem as the capital of the illegal Zionist state of Israel and moved the US embassy there from Tel Aviv, and who coaxed several Arab states into recognising Israel through the Abraham Accords. In a brazen address to Israel's parliament — broadcast live across Pakistani TV channels — Trump hailed war criminal Netanyahu as the most successful leader, once again proving that every American president effectively acts as Israel's handmaiden. In reality, he said, Trump's so-called "peace plan" offers nothing to the Palestinians but Israeli subjugation; between the lines it legitimises Israel as the regional enforcer and accelerates the Greater Israel agenda, and openly demands that resistance movements in Palestine and Gaza lay down arms. He added that Trump and Netanyahu urgently want all Arab and other Muslim states to quickly recognise Israel and establish diplomatic, political, and trade ties so that, God forbid, the issue of Palestine and the sanctity of Masjid al-Aqsa are effectively closed — a new form of the Abraham Accords. **Shujauddin Shaikh** warned that Muslim states should know that Israel is like a scorpion whose nature is to sting; therefore, instead of establishing relations with Israel and its backers, Muslim countries must unite to bring an end to this illegitimate Zionist state.

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat